

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

الاحوال - 45

سنن عاقل جمادی احادیث احکام سفر اور
بیت ساریانی تحفہ پرستش ایک مفید اور خوبصورت

ایمانی تحفہ سفر

مکتبہ حسن

ایمانی همسفر

ناشر مکتبه حسن



وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ
صَلَّى اللَّهُ

ترتیب کتاب

پیش لفظ

- (۱) مسنون دعائیں
- (۲) فضیلت درود شریف
- (۳) درود شریف کے کلمات
- (۴) معمولات مجاہد
- (۵) اپنا جائزہ لیں
- (۶) چالیس سچے موتی (احادیث جہاد)
- (۷) چالیس پھول (احادیث نماز)
- (۸) احکام سفر

فہرست

۳۷	سونے کے وقت کی دعا	۱۱	مسنون دعائیں
۳۸	سونے کے وقت کی جامع دعا	۱۳	صبح کی دعائیں
۳۹	سونے کے وقت کی خاص دعا	۲۱	فرض نماز کے بعد کی دعائیں
۳۹	سوتے وقت کے کچھ اعمال	۲۳	نماز کے بعد کے دیگر اذکار
۴۰	سو کر اٹھنے کی دعا	۲۴	سید الاستغفار اور انکی فضیلت
۴۰	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۲۶	جہادی اذکار اور دعائیں
۴۱	مسجد سے نکلنے کے وقت کی دعا	۳۵	کھانا شروع کرنے کی دعا
۴۱	نیا کپڑا پہننے کی دعا	۳۵	کھانے کے بعد کی دعا
۴۱	سفر کی دعا	۳۵	کسی کی دعوت کھانے کے بعد
۴۵	مسافر کو رخصت کرنے کی دعا	۳۶	گھر میں داخل ہونے کی دعا
۴۵	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۳۶	گھر سے باہر نکلنے کی دعا
۴۶	آندھی آئے تو یہ دعا پڑھئے	۳۷	بیت اللہ میں جانے کی دعا
۴۶	بارش آئے تو یہ دعا پڑھئے	۳۷	بیت اللہ سے فراغت کی دعا

۵۸	۳۶	شہادت کی دعا	بادل گرے یا بجلی چمکے تو
۵۹	۳۷	موت کے وقت کی دعائیں	بارش زیادہ ہو جائے تو پڑھے
۵۹	۳۸	جب کوئی نقصان ہو تو پڑھے	آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے
۶۰	۳۸	حسن خاتمہ کی دعا	کسی معذور شخص کو دیکھے تو
۶۰	۳۹	دعا لے استجارہ	چھینک آئیگی تین دعائیں
۶۳	۳۹	فضائل درود شریف	نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا
۶۵	۵۰	درود و سلام کے چند صیغے	نیند میں ڈر جانے کی دعا
۶۷	۵۱	معمولات عجم	بجلی سے اٹھنے کی دعا
۷۰	۵۱	اپنا جائزہ لیجئے	بجلی سے اٹھنے کی ایک اور دعا
۷۳	۵۳	چالیس چھ سو فی	بازار میں جانے کی دعا
۷۴	۵۴	احادیث جہاد	بیوی سے ہمبستری کے وقت
۹۶	۵۵	چالیس پھول (احادیث نماز)	لیلۃ القدر کی دعا
۱۲۳	۵۵	سفر کے شرعی احکام	مریض کے علاج کی دعا
	۵۸		مریض کی عیادت ان الفاظ سے

بسم الله الرحمن الرحيم

پیش لفظ

”ایمانی ہمسفر“ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ امید ہے کہ یہ اپنے نام کی طرح سفر و حضر میں آپ کا ایمانی ساتھی رہے گا اور آپ اس سے خوب فائدہ حاصل کریں گے۔ یہ چھوٹا سا کتابچہ آپ کو مختلف اوقات و احوال کی مسنون دعائیں بتائے گا تاکہ آپ کو سنت کے عظیم نواز نے اور برکات نصیب ہو سکیں..... جب آپ ان دعاؤں کو معمول بنائیں گے تو آپ کو ایک عجیب سکون حاصل ہوگا اور آپ خود کو ایک محفوظ قلعے میں محسوس کریں گے۔ یہ کتابچہ آپ کو جہادی احادیث بھی سنائے گا۔ دلکش، دلنشین، ایمان افروز، نور بخش..... چالیس صحیح

احادیث بھی جنہیں پڑھ کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح سے ہمیں جہاد و قتال کی ترغیب دے رہے ہیں اور کس طرح سے امت پر رحمت کے پھول نچھاور فرما رہے ہیں۔

”ایمانی مسافر“ آپ کو..... اور بھی بہت کچھ دے گا مثلاً نماز کے بارے میں یہ اطمینان کہ یہ واقعی سنت کے مطابق ہے۔ درود شریف کی فضیلت اور اس کے مسنون صیغے..... مسافر کے احکامات..... معمولات مجاہد اور اپنا جائزہ..... مجاہدین اس ایمانی تحفے کو قبول فرمائیں!..... اسے سینے سے لگائیں..... حرز جان بنائیں..... اور دعاؤں سے نوازیں۔

محمد مسعود اظہر

۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

برطانیق ۱۵ اگست ۲۰۰۱ء یوم الاحد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مسنون دُعائیں

اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ایک بہترین ذریعہ

جہاد ایک بہت بڑی نعمت اور سعادت ہے قرآن مجید اور احادیث کو پڑھ کر دیکھئے آپ جہاد کو بلند ترین عبادت و سعادت پائیں گے۔ دنیا میں اگر یہ بات سمجھ میں نہ آئی تو آخرت میں جا کر ضرور سمجھ میں آ جائے گی۔ جب میدانِ حشر میں مجاہدین اور شہداء کا اعزاز و اکرام کیا جا رہا ہوگا اور جب شہید جنت میں جا کر بھی دنیا میں واپس آ کر پھر دس بار شہادت پانے کی تمنا کر رہا ہوگا۔ حالانکہ جنت میں جا کر کوئی بھی واپس

نہیں آنا چاہے گا خواہ اسے ساری زمین کی حکومت و بادشاہت دے دی جائے۔ لیکن ان تمام فضائل کے باوجود انسان کا نفس آسانی سے جہاد اور شہادت پر تیار نہیں ہوتا چنانچہ جہاد پر آنے والے بہت تھوڑے خوش نصیب ہوتے ہیں۔ پھر اپنے نفس کو جہاد پر قائم رکھنا اور اپنے سے زیادہ طاقتور دشمن کا مقابلہ کرنا۔ یہ بھی آسان نہیں ہے بلکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ چنانچہ مجاہد کے لیے سب سے اہم کام یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو راضی رکھے۔ پھر باقی سب کام وہ قوت والا رب خود کر لے گا۔ اللہ تعالیٰ کو راضی رکھنے کے لیے سب سے بہترین، آسان اور مفید نسخہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی ﷺ کی پیاری اداؤں کو اختیار کر لیں اور ہر طرح کے گناہوں سے بچنے کا مکمل عزم کر لیں۔ حضور اکرم ﷺ کی پیاری اداؤں میں وہ عظیم الشان اور عظیم المنفعت دعائیں بھی شامل ہیں جو حقیقت میں اصول اور بے بہا خزانے ہیں اور ان

دعاؤں میں دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں پوشیدہ ہیں ہم حضور اکرم ﷺ کی ان مبارک دعاؤں میں سے چند ایک ان کے فضائل کو ذکر کیے بغیر لکھ رہے ہیں تاکہ مجاہد ان دعاؤں کا اہتمام کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی کرے اور نفس و شیطان کے مقابلے میں ان دعاؤں کے قلعے میں پناہ لے۔

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد
وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے مسلمان بھائی اور بہن!

آپ اپنی صبح اور شام کا آغاز حضور اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی دعاؤں سے کیا کریں یوں آپ کے دن اور رات اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت سے بھر جائیں گے۔

صبح ہوتے ہی یہ چند دعائیں

توجہ کے ساتھ پڑھ لیا کریں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱ **فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ** وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ (الروم ع ۲) (ابوداؤد)

اللہ کی پاکی بیان کرو جب تمہارے لیے صبح ہو اور جب شام آئے اور زمین و آسمان میں ہر وقت اس کی حمد و ثناء ہوتی ہے اور جو تھے پہر اور دو پہر کے وقت بھی اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی قادر مطلق زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے برآمد کرتا ہے اور زمین پر پڑمردگی طاری ہو جانے کے بعد اپنی رحمت سے اسے حیات تازہ بخشتا ہے اور تم بھی اسی طرح مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر دیے جاؤ گے۔

سورة الاخلاص تین بار

سورة الفلق تین بار

سورة الناس تین بار (مجمع الفوائد ج ۳/۳۷۲)

۲ **بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** (یہ دعائیں مرتبہ پڑھیں) (ترمذی)

اللہ کے نام سے جس کے پاک نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا اور علم رکھنے والا ہے۔

۲) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا
الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

(ابوداؤد)

ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کے لیے صبح کی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ رب العالمین کی ملک اور اس کے قبضے میں ہیں اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی خیر اور فتح و نصرت نور و برکت اور ہدایت کا سائل ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۵) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ

وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ
الْقَبْرِ. (مسلم)

اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں سستی سے اور ضعف پیری سے اور برے بڑھاپے سے اور دنیا کے فتنوں سے اور عذاب قبر سے۔

۱) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ. (یہ دعائیں مرتبہ پڑھیں) (مسلم ج ۲/۳۳۷)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے واسطے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اسکی ہر مخلوق کے شر سے

۷) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي.

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَامِنْ رَّوْعَاتِيْ. اَللّٰهُمَّ
اَحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيِّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ
يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاعُوْذُ
بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ. (ابوداؤد)

اے اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب
و سائل ہوں اے میرے اللہ! میں اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل
و عیال اور مال کے بارے میں معافی اور عافیت کا طلبگار ہوں
اے اللہ میری شرم و عار والی باتوں کی پردہ داری فرما میرے
دل کی گھبراہٹ اور تشویشات دور فرما کر مجھے امن و اطمینان
نصیب فرما اے اللہ میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور
پچھے سے اور میرے دائیں بائیں اور اوپر کی جانب سے اور
میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ نیچے کی
جانب سے مجھ پر کوئی آفت آئے۔ مجھے ہمیشہ اس سے محفوظ
رکھ۔

۸ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا. (مشکوٰۃ صفحہ ۲۱۰)
(یہ دعائیں مرتبہ پڑھیں)

میں اللہ تعالیٰ کو رب (ماننے پر) اسلام کو دین (ماننے پر) اور
محمد ﷺ کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

۹ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (ابن السنی)

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے
بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ (یہ دعائیں بار پڑھیں)

۱۰ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدْنِيْ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ
فِيْ سَمْعِيْ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ.
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. (ابوداؤد)

اے اللہ! مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرمائیے یا اللہ میری سماعت میں عافیت عطا فرمائیے۔ یا اللہ میری بینائی میں عافیت عطا فرمائیے۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں کفر سے اور فقر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ شام ہوتے ہی یہ دعائیں توجہ اور اہتمام سے پڑھ لیا کریں۔ صبح کے وقت پڑھی جانے والی تمام دعائیں شام کو بھی پڑھیں البتہ دعائمبر (۴) کی جگہ یہ دعا پڑھ لیا کریں:

۱۱ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّیْلَةِ وَ فَتَحَهَا وَ نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَکَّتَهَا وَ هُدَاهَا وَ اَعُوْذُبُکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا. (ابوداؤد)

ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کی (طاعت و عبادت) کے لیے شام کی۔ اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بہتری اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی۔

فرض نماز کے بعد یہ چند دعائیں

صحیح تلفظ اور قلبی توجہ کے

ساتھ پڑھ لیا کریں

۱ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار (مسلم)

میں اللہ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

۲ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ

وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد)

اے پروردگار اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی طرح عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

۳ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا
مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا
يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تبارہ اس کا کوئی شریک نہیں
اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے وہی
زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اسی کے ہاتھ میں سب بھلائیاں
ہیں اور وہ (اللہ تعالیٰ) ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے
میرے پروردگار جو آپ عطا فرمائیں اس کو کوئی روکنے والا نہیں
اور جو آپ روکیں اس کا کوئی دینے والا نہیں اور نہیں نفع دیتا کسی
منصب والے کا منصب آپ کی پکڑ کے مقابلہ میں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (مسلم)

اے اللہ آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی سے سلامتی مل سکتی

ہے آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور اکرام والے۔

نماز کے بعد کے دیگر اذکار

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار)

اللہ اکبر (۳۳ بار) (مسلم)

۲ آیۃ الکرسی (نسائی)

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْجُبْنِ

وَاَعُوْذُبُکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اُرْدَلِ الْعُمْرِ

وَاَعُوْذُبُکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبُکَ مِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ. (بخاری)

یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے آپ کی پناہ

میں آتا ہوں اس بات سے کہ پھنچا یا جاؤں حتیٰ عمر تک اور آپ

کی پناہ میں آتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور آپ کی پناہ میں آتا

ہوں قبر کے عذاب سے۔

سید الاستغفار اور اسکی فضیلت

استغفار یعنی اللہ تعالیٰ سے توبہ مانگتے رہنا مومن کی شان اور اس کے ایمان کی نشانی ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا مبارک ہو اس بندے کو جو اپنے اعمال نامہ میں بہت استغفار پائے۔ (ابن ماجہ و نسائی)

استغفار کا اصل مطلب تو آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کر کے ندامت کے ساتھ اپنے سارے گناہوں کی معافی مانگنا ہے۔ لیکن بعض خاص الفاظ کے ساتھ یہ معافی مانگنا زیادہ تاثیر رکھتا ہے ان الفاظ میں سب سے افضل سید الاستغفار کے الفاظ ہیں اور ان الفاظ کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصے میں اللہ کے حضور ان کلمات سے استغفار کیا اور پھر اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آگئی تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا اور اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصے میں اللہ تعالیٰ کے حضور یہی عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس پر موت آگئی تو بلاشبہ وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

وہ کلمات یہ ہیں:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأُبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(بخاری)

یا اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور جتنا مجھ سے ہو سکے میں آپ کے وعدہ اور عہد پر قائم ہوں میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے کیے کے شر سے اور میرے اوپر جو آپ کی نعمتیں ہیں انکا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں آپ مجھے معاف فرمادیں۔ بے شک آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

عرض: صبح و شام کی دعاؤں میں سید الاستغفار کو بھی شامل کر لیں اس طرح کل دعاؤں کی تعداد گیارہ ہو جائے گی ان دعاؤں کے پڑھنے میں چند منٹ لگتے ہیں لیکن پڑھنے والے کی تمام دینی اور دنیاوی حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور حفظ و امان میں آ جاتا ہے۔

جہادی اذکار یعنی جہاد کے مختلف

مراحل میں پڑھی جانے والی دعائیں

☆ جہاد کے سفر پر نکلتے وقت اور دشمن سے مقابلہ کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَصِدِي وَنَصِيرِي بِكَ أُحُولُ
وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أَقَاتِلُ. (ابوداؤد ترمذی)

اے اللہ! آپ میرے معاون اور میرے مددگار ہیں میں آپ کی مدد سے تدبیر کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے جنگ کرتا ہوں۔

رَبِّ بَكَ أَقَاتِلُ وَبِكَ أَصُولُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ. (نسائی)

اے میرے رب میں آپ ہی کی مدد سے جنگ کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت آپ کی طرف سے ہے۔

☆ جنگ سے پہلے لشکر کا امیر ان الفاظ میں دعا کرے:

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ
وَهَازِمِ الْأَحْزَابِ أَهْزِهُمْ وَأَنْصِرْنَا عَلَيْهِمْ.

(بخاری)

اے اللہ کتاب کے نازل فرمانے والے اور بادلوں کو جاری فرمانے والے اور جماعتوں کو شکست دینے والے ان دشمنوں کو شکست دیجئے اور ان کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرمائیے۔

☆ دشمن کے خوف کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُورِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ

(ابوداؤد)

مِنْ شُرُورِهِمْ.

اے اللہ ہم آپ کو ان دشمنوں کے سینوں میں (تصرف کرنے والا) بناتے ہیں اور ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔

☆ دشمن گھیر لے تو یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رُوعَاتِنَا. (مسند احمد)

اے پروردگار! ہماری آبرو کی حفاظت فرمائیے اور ہمارے خوف کو امن بنا دیجئے۔

☆ جب مجاہدین کا لشکر دشمن کے علاقے میں داخل ہو تو مجاہدین یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُ أَكْبَرُ. خَرِبَتْ (بخاری)

اللہ سب سے بڑا ہے تباہ ہو جائے فلاں شہر۔ (خرابت کے بعد اس علاقے کا نام لیں اور اس کے بعد یہ پڑھیں)

إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ. (بخاری)

بے شک ہم کسی (دشمن) قوم کی سر زمین میں اترتے ہیں تو بری ہے صبح ڈرائے گئے لوگوں کی۔

☆ جہاد میں کوئی زخم لگ جائے تو بِسْمِ اللہ پڑھیں۔ (نسائی)

☆ دشمن کے شکست کھانے کے بعد کی دعا:

لشکر کا امیر اپنے پیچھے مجاہدین کی صفیں بنا کر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا

بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ

لِمَنْ أَضَلَّتْ وَلَا مُضِلٌّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا

مُعْطِيٍّ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعٍ لِمَا أَعْطَيْتَ

وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا

قَرَّبْتَ. اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ

وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ. اللَّهُمَّ إِنِّي

أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا
يَزُولُ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْآمَنَ يَوْمَ
الْخَوْفِ. اللَّهُمَّ عَائِذُ بَكَ مِنْ شَرِّ مَا
أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا
الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ
وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ
اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقْنَا بِالصَّالِحِينَ
غَيْرِ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ
الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ
سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ
وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ. آمِينَ (نسائی)

اے اللہ! سب تعریفیں آپ ہی کیلئے ہیں جسے آپ زیادہ عطا

فرمائیں اس کا کوئی کم کرنے والا نہیں اور آپ جس سے روک
لیں اس کا کوئی دینے والا نہیں اور جسے آپ گمراہ کریں اس کا
کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے آپ ہدایت دیں اس کا
کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس سے آپ روک لیں اس کا
کوئی دینے والا نہیں اور جسے آپ دیں اس کا کوئی روکنے والا
نہیں اور جسے آپ دور کریں اس کا کوئی قریب کرنے والا
نہیں اور جسے آپ قریب کریں اس کا کوئی دور کرنے والا
نہیں۔ اے اللہ ہم پر اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنا فضل اور اپنا
رزق پھیلا دیں اے اللہ: میں آپ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا
ہوں جو نہ بٹے نہ زائل ہو اے اللہ میں خوف کے روز اس کا سوال
کرتا ہوں اے اللہ میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا
ہوں جو آپ نے ہمیں عنایت فرمائیں اور ان چیزوں کے شر سے
جو آپ نے ہمیں عنایت نہیں فرمائیں۔ اے اللہ ہمارے لیے
ایمان محبوب کر دیں اور اسے ہمارے دلوں میں مزین کر دیں اور
کفر و فسوق اور گنہ گاری کو ہمارے نزدیک بہت بری چیز بنادیں اور
ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں میں سے کر دیں اے اللہ ہم کو اسلام کی

حالت میں موت دیں اور نیکیوں میں شامل فرمائیں اے اللہ اس حال پر کہ ہم نہ رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں اے اللہ آپ اُن کافروں کو ہلاک فرمائیں جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے راستے سے روکتے ہیں اور ان پر آفت اور عذاب ڈالیں اے حق کے معبود قبول فرمائیں۔

☆ سفر جہاد سے واپسی پر جب اپنے شہر کے قریب پہنچے تو یہ دعا پڑھتا ہوا شہر میں داخل ہو:

اَبُوْنَ قَاتِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(بخاری ج ۲/۹۳۵)

ہم سفر جہاد سے لوٹنے والے ہیں، اپنی کوتاہیوں سے توبہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی عبادت اور اُس کی حمد و ثنا کرنے والے ہیں۔

نو مسلم کو سکھانے کی دعا:

جہاد کی برکت سے بہت سے لوگ مسلمان ہوتے ہیں چنانچہ جب کوئی نیا شخص مسلمان ہو تو اسے بنیادی عقائد بتانے کے بعد نماز سکھائی جائے اور پھر یہ دعا سکھلا دی جائے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ
وَارْزُقْنِيْ (مسلم)

یا اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ اور مجھے رزق عطا فرما۔

☆ دشمنوں سے مستور و محفوظ ہونے کا ایک عمل:
مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو پڑھ لینے سے انسان دشمنوں سے مستور و محفوظ ہو جاتا ہے۔

① اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
وَسَمِعُوْهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ. (انحل۔ ۱۰۸)

② اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا. (الکہف۔ ۵۷)

③ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوا اللّٰهَ عَمَلَكُمْ
يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۝ اُنْكَلِكُمْ ۝ اِنَّكُمْ لَمِنَ

الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ
الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِيُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ
آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى
أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي
أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ
مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُونَ ۝ (یس - ۹۶)

۲۰ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَهُ
اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ
وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً (الباقیہ - ۲۳)

☆☆☆☆☆

مختلف اوقات و مراحل میں پڑھی جانے والی

مسنون دعائیں

کھانا شروع کرنے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. (مفہوم بخاری ج ۲/۸۱۰)
اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کھانے کے بعد کی دعا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ
وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ. (ابوداؤد)
سب تعریفیں خدای کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور
مجھے نصیب کیا بغیر میری قوت اور کوشش کے۔

کسی کی دعوت کھانے کے بعد کی دعا:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَآكَلَ طَعَامُكُمْ
الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ. (ابوداؤد)

اللہ کے روزہ دار بندے تمہارے پاس افطار کیا کریں اور اورو
صالحین تمہارے ہاں کھانا کھایا کریں اور اللہ کے فرشتے
تمہارے لیے دعائے خیر کیا کریں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ
الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبَسْمِ اللّٰهِ
خَرَجْنَا وَعَلِی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ (ابوداؤد)

اے اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر
سے نکلنے کی خیر، ہم اللہ کا پاک نام لے کر داخل ہوتے ہیں اور
اسی طرح اس کا پاک نام لیکر ہم باہر نکلتے ہیں اور اسی پر ہمارا
بھروسہ ہے۔

گھر سے باہر نکلنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی)

میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے کسی خیر
کے حاصل کرنے یا کسی شر سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے حکم
سے ہو سکتی ہے۔

بیت الخلاء میں جانے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْخُبْثِ
وَالْخَبَائِثِ۔ (ابوداؤد)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیثوں اور خبیثیوں سے۔

بیت الخلاء سے فراغت کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی
وَعَافَانِیْ۔ (ابن ماجہ)

حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے میرے اندر سے گندگی اور
تکلیف والی چیز دور فرمادی اور مجھے عافیت و راحت دی۔

سوئے کے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اُمُوْتُ وَاَحْیٰی۔ (بخاری ج ۲/۴۸۳)

اے اللہ تیرے ہی نام پر میں مرتا ہوں اور تیرے ہی نام پر میں
جیوں گا۔

سونے کے وقت کی ایک جامع دعا:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَقَوَّضْتُ
اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْجَاثِ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ رَهْبَةً
وَرَغْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ اِلَّا
اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اُنْزِلْتَ
وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اُرْسِلْتَ۔ (بخاری ج ۲/۹۳۳)

اے اللہ میں نے اپنی ہستی کو بالکل تیرے سپرد کر دیا اور اپنے سب
امور تیرے حوالے کر دیے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنا لیا تیرے
رحم و کرم کی طلب و امید کرتے ہوئے اور تیرے جلال سے ڈرتے
ہوئے میرے مولیٰ تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور بچاؤ کی جگہ نہیں
میں ایمان لایا تیری مقدس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور
تیرے نبی پاک پر جن کو تو نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔

سونے کے وقت کی ایک خاص دعا:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَصَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ
اِنْ اَمْسَكَتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
فَاَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ
الصّٰلِحِيْنَ۔ (بخاری ج ۲/۹۳۵)

اے میرے پروردگار میں نے تیرا نام لے کر اپنا پہلو رکھا اور
تیری قدرت سے اس کو اٹھاؤں گا اگر تو (سوتے) میں میرے
نفس کو روک لے (یعنی مجھے موت دیدے) تو میرے نفس (پر
رحم کیسجیو) اور اگر تو اسے زندہ چھوڑ دے تو اپنی قدرت کے
ذریعے سے اس کی حفاظت فرماتا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی
حفاظت فرماتا ہے۔

سوتے وقت کے کچھ دیگر اعمال و اوراد:

(مسلم)

① تین بار بستر کو جھاڑنا

(مسلم)

② داہنی کروٹ پر لیٹنا

۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ (مسلم)

۳۴ بار اللہ اکبر پڑھنا (ابوداؤد)

۴ آیت الکرسی پڑھنا (بخاری)

۵ سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھنا (نووی)

۶ سورہ قل یا ایہا الکفرون پڑھنا (ابوداؤد)

۷ گناہوں سے استغفار کرنا (ترمذی)

۸ سورہ اخلاص، سورہ فلق

اور سورہ ناس پڑھنا (ابوداؤد)

سو کر اٹھنے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اَلِیْهِ
النُّشُوْرُ. (بخاری ج ۲/۹۳۳)

حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے موت طاری کرنے کے بعد
ہم کو جلا یا اور بالآخر ہمیں اس کے پاس جانا ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. (مسلم)

اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہِ

عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہِ فِیْ حَیَاتِیْ. (ترمذی)

حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس
سے میں اپنی پردہ داری کرتا ہوں اور زندگی میں وہ میرے لیے
سامانِ زینت بنتا ہے۔

سفر کی دعائیں:

☆ جب سفر کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَ بِکَ اُخْرُ و بِکَ اَسِیْرُ.

(مسند احمد)

اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں پر) حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے ان کے دغ کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

ہم جب سواری پر بیٹھ جائے تو الحمد للہ کہے اور یہ آیت پڑھے:
سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ. (الزخرف ۱۳/۱۴)
پاک ہے وہ اللہ جس نے اس (سواری) کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کر نہ سکتے تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

سواری پر بیٹھ کر تین بار اللہ اکبر کہے پھر مذکورہ بالا آیت پڑھے پھر یہ جامع دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبَرِّ
وَالْتَقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ. اللَّهُمَّ هَوِّنْ
عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بُعْدَهُ. اللَّهُمَّ أَنْتَ

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيقَةِ فِي الْأَهْلِ.
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
وَكَاأَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ
وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ. (مسلم)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں اے اللہ ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما دے اور اس کا راستہ جلدی جلدی طے کرا دے اے اللہ تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے گھریار کا کارساز ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بری حالت کے دیکھنے سے اور گھریار میں بری واپسی سے۔

ہم سفر سے واپسی پر یہی دعا پڑھیں البتہ آخر میں یہ الفاظ پڑھالیں:

الْيَوْمَ قَاتِلُونا عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

(ترغی - ج ۲/۱۸۲)

☆ سفر کے دوران کسی منزل پر اتریں تو یہ دعا پڑھیں! انشاء اللہ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (مسلم۔ ج ۲/۳۷۷)

☆ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں اسکی تمام مخلوق کے شر سے۔
☆ بستی میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین بار) (جمع الفوائد۔ ج ۳/۳۷۷)

یا اللہ ہمارے لیے اس بستی کو مبارک فرما دیجئے
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَبَاہَا وَحَبِيْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا. (جمع الفوائد۔ ج ۳/۳۷۷)

اے اللہ! اس بستی کی اچھی پیداوار کو ہمارا رزق بنا دیجئے اور ہماری محبت اس بستی والوں کے دلوں میں ڈال دیجئے اور اس میں جو تیرے صالح بندے ہوں انکی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما دیجئے۔

☆ جب کسی گھائی پر چڑھے تو اللہ اکبر کہے اور نیچے اترے تو سبحان اللہ کہے۔ (بخاری)

☆ سواری کا پاؤں پھسل جائے یا کوئی حادثہ ہو جائے تو بسم اللہ کہے۔ (نسائی)

مسافر کو رخصت کرنے کی دعا:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَّا نَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ. (نسائی)

☆ میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانتداری کی صفت اور تیرے عمل کا انجام (وہی سب کا محافظ ہے)

نیا چاند دیکھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ. (ترمذی۔ ج ۲/۱۸۳)

اے اللہ یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو۔ اے چاند تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔

آندھی آنے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِیْهَا
وَخَيْرَ مَا اُرْسَلْتُ بِهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا
وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسَلْتُ بِهِ. (بخاری)

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس ہوا کی خیر و برکت اور اس
ہوا میں جو کچھ مضر ہے اسکی خیر و برکت اور جس کے ساتھ وہ
بھیجی جا رہی ہے اس کی خیر و برکت اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ
سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں مضر ہے اس کے شر
سے اور جسکے ساتھ وہ بھیجی گئی اسکے شر اور برے اثرات سے۔

بارش آنے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا. (بخاری)

اے اللہ! بھر پور اور نفع مند بارش ہو۔

باد ل گرجے یا بجلی چمکے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُهْلِکْنَا بِعَذَابِکَ

وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ. (ترمذی۔ ج ۲/۱۸۳)

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے ختم نہ کرنا اور اپنے عذاب سے
ہمیں ہلاک نہ کرنا اور ہمیں اس سے پہلے عافیت دے دینا۔
بعض روایات میں یہ دعا بھی آئی ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ
وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ خِیفَتِهِ. (موطا)

پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح اور حمد و ثناء کرتا ہے رعد (فرشتہ)
اور (تمام) فرشتے (بھی) اس کے خوف سے (حمد و ثناء اور
تسبیح کرتے رہتے ہیں)۔

بارش زیادہ ہو جانے اور نقصان کا خطرہ

ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ حَوَالِنَا وَلَا عَلَيْنَا. اَللّٰهُمَّ عَلٰی الْاَکَامِ
وَالْاَجَامِ وَالظُّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ
الشَّجَرِ. (بخاری)

اے اللہ! ہمارے آس پاس برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ
ٹیلوں پر اور میں اور پہاڑوں میں اور نالوں میں اور درخت پیدا
ہونے کی جگہوں پر برسا۔

آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ.
(ابن حبان)

اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی میرے اخلاق
بھی اچھے کر دے۔

کسی معذور شخص کو دیکھے تو

یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلاَكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا. (ترمذی۔ ج ۲/۱۸۱)

حمد اس اللہ کے لیے جس نے مجھے عافیت دی اور محفوظ رکھا اس
بلا اور مصیبت سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اپنی بہت سی
مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت دی۔

چھینک آنے کی تین دعائیں:

جس کو چھینک آئے وہ کہے الحمد للہ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ
کے لیے ہیں) اس کے جواب میں چھینک سننے والا کہے
بِرُحْمِكَ اللّٰهُ (تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو) اس کے جواب
میں چھینکے والا کہے۔ يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَيُصْلِحْ بِاَلْكُمُ (اللہ تمہیں
ہدایت پر رکھے اور تمہارا حال درست فرمائے)۔ (بخاری)

نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اُظْلَتْ
وَرَبَّ الْاَرْضَيْنِ وَمَا اُقْلَتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ
وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ
كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يُّقْرَطَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ
يَّبْغِيْ عَزَّ جَارَكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (ترمذی)

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جس پر وہ سات آسمان سایہ فگن ہیں اور شیاطین اور ان کی گمراہ کن سرگرمیوں کے مالک اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی پناہ اور حفاظت میں لے لے۔ کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کرنے پائے باعزت و محفوظ ہے وہ جس کو آپ کی پناہ حاصل ہے آپ کی حمد و ثنا کا مقام بہت بلند ہے آپ کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں بس آپ ہی معبود برحق ہیں۔

نیند میں ڈر جانے کی دعا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ
وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ (ابوداؤد)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعہ خود ان کے غضب اور غصے سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیطانوں و وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔

مندرجہ بالا دعائیں شیعوں کے شر سے بچنے کے لیے بے حد مفید ہے۔

مجلس سے اٹھنے وقت کی دعا:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

(ترمذی۔ ج ۲/۱۸۱)

اے اللہ میں آپ کی حمد کے ساتھ آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ صرف آپ ہی معبود برحق ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں اپنے گناہوں کی آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

مجلس سے اٹھنے کی ایک اور خوبصورت

اور جامع دعا:

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ
مَا تَبْلُغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تَهْوِي بِهِ

عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا
وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الزَّارِثَ
مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَي مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا
وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّمْنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا
وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

(جمع الفوائد ج ۳/ ۳۷۰)

اے اللہ! ہمیں اپنے خوف و خشیت سے اتنا حصہ دیں جو ہمارے
درمیان اور آپ کی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی
اطاعت و عبادت سے اتنا حصہ عطا فرمائیں جس سے آپ ہمیں
اپنی جنت میں پہنچا دیں اور قضا و قدر کے یقین سے اتنا حصہ دیں
جو ہمارے لیے دنیاوی مصائب کو ہلکا کر دے اور جتنا آپ ہمیں
زندہ رکھیں اس لائق رکھیں کہ اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں اور اپنی
دوسری قوتوں سے کام لیتے رہیں اور انکو ہمارے مرنے کے بعد

بھی باقی رکھیں۔ اے ہمارے مالک و مولا جو کوئی ہم پر ظلم
ڈھالے آپ اس سے ہمارا بدلہ لیں اور جو کوئی ہماری وحشی پر کمر
بستہ ہو تو آپ اس کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیں اور ہمیں
اس کے مقابلے میں غالب و منصور فرمائیں اور ہم پر ہمارے دین
میں کوئی مصیبت نہ آئے اور اے اللہ ایسا نہ ہو کہ دنیا ہمارا مقصد
اعظم اور ہمارے علم و نظر کا منہا بن جائے اے اللہ! ہم پر کبھی
بے رحم دشمن کو مسلط نہ فرمائیں۔

بازار میں جانے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ
السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
وَشَرِّ مَا فِيهَا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ
فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً. (حاکم)

میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں اے اللہ اس کی چیزوں میں
جو خیر اور بھلائی ہو اس کا میں آپ سے سائل ہوں اور اس میں اور

اس کی چیزوں میں جو شر ہو میں اس سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں اس بازار میں کوئی گھائے کا سودا کروں۔

☆ نیز یہ کلمات بھی پڑھ لیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (ترندی ج ۲/۱۸۱)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تمام تعریفیں صرف اسی کے لئے ہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا، کبھی نہیں مرے گا۔ خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

بیوی سے ہم بستری کے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ

الشَّيْطَانِ مَا رَزَقْتَنَا. (بخاری)

اللہ کے نام سے اے اللہ آپ شیطان کے شر سے ہم کو بچائیں اور ہم کو جو اولاد دیں اس کو بھی بچائیں۔

لیلۃ القدر کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي. (ترندی)

اے اللہ! آپ قصور والوں کو بہت معاف فرمانے والے ہیں اور معاف کر دینا آپکو پسند ہے پس آپ مجھے معاف فرمادیں۔

مریض کے علاج کی دعا:

☆ مریض کے جسم پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ
الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ
سَقَمًا. (بخاری)

اے سب آدمیوں کے پروردگار اس بندے کی تکلیف دور فرما

دیں اور شفاء عطا فرمادیں آپ ہی شفاء دینے والے ہیں بس
آپ کی شفاء شفاء ہے ایسی کامل شفاء عطا فرمائیں جو بیماری کا اثر
بالکل نہ چھوڑے۔
☆ یہ دعا پڑھنا بھی مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَحَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ
اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔ (مسلم)

میں اللہ کے نام سے تمہیں جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں
ایذا پہنچائے اور ہر نفس اور حاسد کے شر سے اللہ تم کو شفا دیں میں
اللہ کے نام سے تمہیں جھاڑتا چھوٹکتا ہوں۔

☆ مریض کا اپنے اوپر سورۃ الفلق اور سورۃ الناس
پڑھ کر دم کرنا بھی مفید اور مسنون ہے (بخاری)

☆ آنکھ میں درد ہو تو یہ دعا پڑھئے اور دم کرے:
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا
وَوَصِّبْهَا۔ (نسائی)

میں اللہ کا نام لے کر دم کرتا ہوں اے اللہ! اس کی گرمی اور ٹھنڈک
اور مرض کو دور فرما دے۔

☆ زخم یا چھوڑا پھنسی ہو تو شہادت کی انگلی پر لعاب
لگا کر زمین پر رکھے پھر تکلیف والی جگہ پر پکھیرتے ہوئے یہ دعا
پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرِيْبُهُ اَرْضُنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا لِيُشْفٰى
سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ (بخاری ج ۲/۸۵۵)

میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں یہ ہماری زمین کی
مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں لپی ہوئی ہے تاکہ
ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو۔

☆ جسم میں کسی جگہ درد یا تکلیف ہو تو تین بار بسم اللہ
پڑھئے پھر سات بار یہ دعا پڑھئے اسی طرح آنکھ میں درد ہو تو بھی یہ
دعا پڑھئے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقَدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔
(مسلم)

اللہ کی ذات اور ان کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس سے تکلیف پڑا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔

☆ زہریلا جانور دس لے تو پانی میں نمک ملا کر دسی ہوئی جگہ پر پانی ڈالتے رہیں اور یہ الفاظ پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطَا (حسن صہبن)
مريض کی عیادت ان الفاظ سے کریں:

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. (دوبار) (بخاری)
کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔
(یہ جملہ دوبار کہیں)

شہادت کی دعا:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں:
اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ
مَوْتِي بِلَدِّ رَسُولِكَ ﷺ. (بخاری)

اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت نصیب فرمائیے اور مجھے اپنے رسول ﷺ کے شہر میں موت دیجئے۔

موت کے وقت کی دعائیں:

☆ جو شخص موت کے قریب ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقْنِي بِالرَّفِيقِ
الْأَعْلَى. (بخاری)

اے اللہ مجھے بخش دیں اور مجھ پر رحم فرمادیں اور مجھے اوپر والے
ساتھیوں میں پہنچادیں۔

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ
الْمَوْتِ. (ترمذی)

اے اللہ موت کی سختیوں پر اور جان کنی کی تکلیف پر میری مدد
فرمائیں۔

☆ جو شخص مرنے والے کے قریب ہو وہ اسے لا الہ
الا اللہ کی تلقین کرے۔ (مسلم)

جب کوئی نقصان ہو یا مصیبت پہنچے:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ. اللَّهُمَّ أَجِرْ لِي فِي

مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا. (مسلم)

اے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ آپ ہی میری مصیبت میں مجھے اجر دیں اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرمائیں۔

حسن خاتمہ کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَقِنِيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ.

(حسن حسین)

اے اللہ مجھے موت کے وقت ایمان کی حجت تلقین فرما۔

دعائے استخارہ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنے معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اسی اہتمام سے سکھاتے تھے جس اہتمام سے قرآن مجید کی سورتیں سکھاتے تھے آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ

وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ

فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ

وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ. اَللّٰهُمَّ

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ

ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا

الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیْ الْخَيْرَ

حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهِ. (بخاری)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی صفت علم کے وسیلہ سے خیر اور بھلائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور آپ کی صفت قدرت کے ذریعہ آپ سے قدرت کا طلبگار ہوں اور آپ کے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں کیونکہ آپ قادر مطلق ہیں اور میں بالکل عاجز ہوں

اور آپ (ساری باتوں کو) جانتے ہیں اور میں (کچھ) نہیں جانتا اور آپ سارے غیبوں سے باخبر ہیں۔ پس اے اللہ اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہو میرے دین میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما دیں اور آسان بھی فرمادیں اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھر دیں اور اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لیے بُرا ہے میرے دین میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھیں اور مجھے اس سے روک دیں اور میرے لیے خیر و بھلائی کو مقدر فرمادیں وہ جہاں اور جس کام میں بھی ہو پھر مجھے اس خیر والے کام سے راضی و مطمئن کر دیں۔

نوٹ: دعا کے دوران یا تو اپنی حاجت بیان کرے یا خط کشیدہ الفاظ پڑھتے وقت اس کی نیت کرے۔

فضائل درود شریف

یہ اللہ رب العالمین کا اس امت پر احسان ہے کہ اُس نے محبوب کائنات رحمۃ للعالمین حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم فرمایا ہے درحقیقت درود و سلام اس امت کی شان ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور آخرت میں حضور اکرم ﷺ کے قرب کو پانے کا بہترین طریقہ ہے۔ ہم ذیل میں درود و سلام کے فضائل میں چند احادیث مبارکہ پیش کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ سب مجاہدین کو امام المجاہدین نبی السیف والملاحم آقا مدنی ﷺ پر کثرت سے درود و سلام بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود

بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے۔ (مسلم)

☆ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا جو امتی خلوص دل سے مجھ پر درود بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے صلہ میں اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس گنا و معاف فرمادیتا ہے۔ (نسائی)

☆ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذلیل و خوار ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

☆ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن مجھ سے قریب ترین اور مجھ پر زیادہ حق رکھنے والا میرا وہ امتی ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ (ترمذی)

☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ دعا آسمان و زمین کے درمیان ہی رکی رہتی ہے اور نہیں جاسکتی جب تک کہ حضور اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔ (ترمذی)

درود و سلام کے چند کلمات

ان الفاظ کے ذریعے حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا جو الفاظ خود آپ ﷺ نے سکھائے ہیں زیادہ برکت و فضیلت کا موجب ہے ذیل میں ہم حضور اکرم ﷺ کے سکھائے ہوئے چند درود و سلام پیش کر رہے ہیں خوش نصیب ہوگا وہ شخص جو کثرت سے خلوص قلب اور سچی محبت کے ساتھ انہیں روزانہ پڑھے گا۔

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ جَمِيدٌ مُّجِيدٌ۔ (بخاری)

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهِ
وَدُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهِ وَدُرِّيَّتِهِ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مُّجِيْدٌ۔ (بخاری)

۳ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ۔

(نسائی۔ ج ۱/۲۵۲)

۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَسْلَمَ تَسْلِيْمًا۔ (الجامع الصغیر)

معمولاتِ مجاہد

جو مجاہد اسلامی بیعت میں شامل ہوتے ہیں انہیں
ابتدائی طور پر مندرجہ ذیل معمولات بتائے جاتے ہیں۔
الحمد للہ اس آسان، مختصر اور مفید نصاب کی برکت
سے اب تک بہت سارے لوگوں کی زندگیاں دین پر آچکی
ہیں آپ بھی ان معمولات کو اپنا سکتے ہیں۔

معمولاتِ یومیہ

☆ روزانہ ایک پارہ تلاوت، فجر کے بعد سورۃ یس (۲۷)
(پارہ نمبر ۲۲) مغرب کے بعد سورۃ الملک (پارہ نمبر ۲۹) اور
سورۃ الواقعة (پارہ نمبر ۲۷) اور جمعہ کے دن زوال سے پہلے
سورۃ الکہف (پارہ نمبر ۱۵) کی تلاوت۔

☆ پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف ایک ایک سو مرتبہ،

استغفار تین سو مرتبہ۔

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (ایک سو مرتبہ)

☆ روزانہ جہاد کی نیت سے کچھ ورزش اگرچہ پیدل

چلنا ہی کیوں نہ ہو۔

☆ اگر فرض نمازیں یا روزے ذمہ ہوں تو ان کی قضا

کی ترتیب بنائیں۔

☆ روزانہ آدھا گھنٹہ مطالعہ مگر کتابوں کا تعین

مشورے سے کریں۔

☆ ایک ہزار بار اللہ اللہ کا ورد کیا کریں۔ اور ہر ایک سو

کے بعد کلمہ اور درود شریف پڑھیں۔ یہ ورد بہت بلند آواز میں

ہونہ بالکل پست آواز میں۔

☆ روزانہ تھوڑی دیر کسی بھی نماز کے بعد موت کو یاد

کریں اور ستائیں بار یہ دعا پڑھ لیا کریں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ

الْمَوْتِ

☆ رات کو سوتے وقت ایک دو منٹ کے لیے

آ نکھیں بند کر کے اپنے سارے دن کے اعمال کا محاسبہ کر لیا

کریں اگر گناہ نظر آئیں تو استغفار کریں اور نیکیاں نظر آئیں تو

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اسکی توفیق سے ہوئیں میرا کچھ کمال

نہیں۔

ہر ماہ احوال و اعمال کی اطلاع دیتے رہا کریں۔

اپنا جائزہ لیجئے

ہر مجاہد مندرجہ ذیل سوالات کو پڑھ کر ان کی روشنی میں اپنا جائزہ لے اور اگر اپنے اندر بھی کوئی کمی محسوس ہو تو اس کی تلافی کی کوشش کرے۔

۱ کیا کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر، آخرت پر مرنے کے بعد زندہ ہونے پر تمام آسمانی کتابوں پر تمام نبیوں پر تمام فرشتوں پر اور تقدیر پر میرا ایمان کامل اور شعوری ہے؟ کیا میں ان تمام حقائق کو مانتا ہوں؟ کیا میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا عزم رکھتا ہوں؟

۲ کیا میں واقعی جہاد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے کر رہا ہوں یا خدا نخواستہ دل میں مال، عہدے یا منصب کی خواہش پیدا ہو گئی ہے؟

۳ کیا میں جہاد کو فرض سمجھتا ہوں؟ کیا میرے دل میں شہادت کی تمنا اور شوق ہے؟ کیا میں جہاد اور شہادت کے راستے

پر چل رہا ہوں؟

۴ کیا میں شیخ وقتہ نماز کا پابند ہوں؟ کیا میں تہجد سمیت دیگر سنتوں اور نوافل کا اہتمام کرتا ہوں؟ کیا مجھے نماز کی طرف شوق اور رغبت ہے؟

۵ کیا میں قرآن مجید تجوید کے ساتھ یعنی صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھ لیتا ہوں؟ کیا میری نماز کا تلفظ درست ہے؟

۶ کیا میں نے امیر کی بیعت کر لی ہے اور کیا میں امیر کی اطاعت پر پختہ ہوں؟

۷ کیا مجھے اسلامی فرائض اور حلال و حرام کے ضروری احکامات کا علم ہے؟

۸ کیا میں کسی گناہ میں ملوث تو نہیں ہوں؟ اگر ہوں تو اس کے علاج کی فکر رکھتا ہوں یا نہیں؟

۹ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لیے میرے آئندہ کیا عزم ہیں؟

۱۰ کیا میری پوری زندگی حضور اکرم ﷺ کی سنتوں اور طریقے کے مطابق ہے؟

چالیس سچے موتی

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک نبی حضرت محمد ﷺ کو
یہ ارشاد فرمایا۔

اے نبی آپ ایمان والوں کو قتال پر
اُبھاریے۔ (القرآن)

حضور اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل
میں اپنی امت کو فریضہ جہاد پر خوب خوب اُبھارا اس سلسلے
میں آپ ﷺ کی زبان مبارک سے وہ وہ کلمات ادا ہوئے
جنہیں سن کر روحمیں بے اختیار جہاد، جنت اور شہادت کی
طرف لپکتی ہیں اور اس دنیا کی بے ثباتی اور فنا کا یقین دل و

دماغ میں بیٹھ جاتا ہے۔ جہاد کے بارے میں حضور اکرم
ﷺ کی احادیث بہت زیادہ ہیں ہم نے صحیح بخاری اور صحیح
مسلم میں سے چالیس مختصر مگر جامع احادیث کا ایک مجموعہ
مرتب کر کے یہاں پیش کیا ہے۔ مجاہدین کو چاہیے کہ ان
چالیس احادیث مبارکہ کو یاد کر لیں تاکہ خود ان کا دل مشکل
حالات میں جہاد پر مضبوط رہے اور انہیں دوسروں کو جہاد کی
دعوت دینے میں آسانی رہے۔ اس طرح یہ بھی مناسب ہے
کہ روزانہ ان احادیث کی تعلیم کرائی جائے اس کی برکت
سے جذبے زندہ رہیں گے اور بہت ساری برکتیں نصیب
ہوں گی۔

احادیث نبوی ﷺ

۱

أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَا لَهُ وَنَفْسُهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ.

(بخاری ج ۲/۱۰۸۱)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں (کافروں) سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیں پھر جو لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لے گا اُس کا مال اور اُس کی جان مجھ سے محفوظ ہو جائے گی سوائے شرعی حق کے اور اُس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا۔

۲

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ. (بخاری ج ۱/۲۴۳)

حضرت ابو ذرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔

۳

مَا اغْبَرَّتْ قَدَمًا عَبْدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ. (بخاری ج ۱/۳۹۴)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس بندے کے دونوں قدم اللہ تعالیٰ کے راستے میں غبار آلود ہوں گے اسے (جہنم کی) آگ نہیں چھوئے گی۔

وَأَعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ الشَّيَاطِينِ.

(بخاری ج ۱/۳۹۵)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اور اچھی طرح جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

لِرَوْحَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ عَذْوَةٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا

(مسلم ج ۲/۱۳۳)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جہاد میں ایک شام یا ایک صبح کا لگا لینا دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے افضل ہے۔

مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ، فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ

(مسلم ج ۲/۱۳۳)

عَصِيَ. حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے تیرا انداز سیکھی پھر اسے بھلا دیا تو وہ ہم میں سے نہیں یا اس نے نافرمانی کی (یہ جہاد

چھوڑنے کی وعید ہے)۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ إِلَّا إِنْ

الْقُوَّةَ الرَّمْيَ إِلَّا إِنْ الْقُوَّةَ الرَّمْيَ إِلَّا إِنْ الْقُوَّةَ

الرَّمْيَ. (مسلم ج ۲/۱۳۳)

حضور اکرم ﷺ نے آیت پڑھی (جس کا ترجمہ ہے) ان

کافروں سے لڑنے کے لیے جس قدر ہو سکے قوت تیار کرو (پھر

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا) خبردار بے شک قوت پھینک کر

مارنے میں ہے۔ (اس جملے کو تین بار ارشاد فرمایا)۔

تُقَاتِلُونَ الْيَهُودَ حَتَّى يَخْتَبِيَ أَحَدُهُمْ وَرَاءَ

الْحَجَرِ فَيَقُولُ يَا عَبْدَ اللَّهِ! هَذَا يَهُودِيٌّ

وَرَأَيْتُ فَاغْتُلَّهُ. (بخاری ج ۱/۴۱۰)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ یہودیوں سے قتال

کرو گے یہاں تک کہ ان (یہودیوں) میں سے کوئی پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ پتھر مسلمان سے کہے گا اے اللہ کے بندے یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کر دو۔

۹

مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَّفَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا.

(بخاری ج ۱/۳۹۹)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے مجاہد کو سامان فراہم کیا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے کسی مجاہد کے پیچھے خیر کے ساتھ (اسکے گھروالوں کی) دیکھ بھال کی تو اس نے بھی جہاد کیا۔

۱۰

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

(مسلم ج ۲/۱۳۰)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند کرنے

کے لیے قتال کیا وہ شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے۔

۱۱

إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرَجُلًا مَّا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَاْدِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبْسَهُمُ الْمَرْضُ.

(مسلم ج ۲/۱۴۱)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ میں کچھ مرد ایسے ہیں جو (اجر کے اعتبار سے) تمہارے ساتھ تھے جب تم (دوران جہاد) کسی راستے پر چلے یا وادیوں سے گزرے ان لوگوں کو بیماری نے جہاد میں آنے سے روک لیا۔

۱۲

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَقَيَّمْتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا.

(بخاری ج ۱/۳۹۷)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم دشمنوں سے لڑو تو ثابت قدمی دکھاؤ۔

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُكَلِّمُ أَحَدًا فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّوْنُ لَوْنُ الدِّمِ وَالرَّيْحُ رِيحُ
 الْمَسْكِ (بخاری ج ۱/۳۹۳)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس
 کے قبضہ میں میری جان ہے جو شخص جہاد میں زخمی ہوتا ہے اور
 اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کون زخمی ہوا وہ
 شخص قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ خون کا رنگ
 خون والا اور خوشبو مشک والی ہوگی۔

رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ آتِيَانِي فَصَعِدَا بِي
 الشَّجَرَةَ فَأَذْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ
 لَمْ أَرْقُطْ أَحْسَنَ مِنْهَا قَالَا أَمَا هَذِهِ الدَّارُ

فَدَارُ الشُّهَدَاءِ. (بخاری ج ۱/۳۹۱)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (معراج کی) رات میں نے
 دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور مجھے ایک درخت پر لے
 گئے پھر انہوں نے مجھے ایک گھر پر داخل کیا جو بہت حسین اور
 اعلیٰ تھا میں نے اس سے زیادہ خوب صورت گھر کبھی نہیں دیکھا
 انہوں نے مجھے بتایا کہ یہ شہداء کا گھر ہے۔

وَإِنْ اسْتَفْرُتُمْ فَأَنْفِرُوا. (بخاری ج ۱/۳۹۰)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تمہیں امیر کی طرف
 سے جہاد میں نکلنے کے لیے کہا جائے تو نکل پڑو۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ
 يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ
 مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ يَتَمَنَّى

أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا
يَرَى مِنَ الْكِرَامَةِ. (بخاری ج ۱/۳۹۵)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت میں داخل ہونے کے
بعد کوئی بھی دنیا میں واپس آنا نہیں چاہے گا خواہ اسے زمین کی
تمام چیزیں دے دی جائیں سوائے شہید کے کہ وہ تمنا کرے گا
کہ اسے دنیا میں لوٹا یا جائے پھر وہ دس بار قتل ہو کر شہادت
پائے وہ یہ تمنا شہادت کے اعزاز کو دیکھ کر کرے گا۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا
الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ فَيُقْتَلَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ
فَيُسْتَشْهَدُ. (بخاری ج ۱-۳۹۶)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے ان دو

مردوں پر جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے (مگر) وہ
دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں (وہ اس طرح کہ) ایک
شخص جہاد میں نکل کر شہید ہوتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے قاتل کو
توبہ کی توفیق دیتا ہے اور وہ بھی (لڑتے ہوئے) شہید ہو جاتا
ہے۔

مَنْ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ
وَتَصَدِّقًا بِوَعْدِهِ فَإِنَّ شِبْعَةَ وَرِيَّةَ وَرَوْنَةَ
وَبَوْلَةَ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری ج ۱/۴۰۰)

جو شخص جہاد کے لیے گھوڑا باندھے گا اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے
ہوئے اور اس کے وعدہ کو سچا جانتے ہوئے تو اس گھوڑے کا
کھانا اور پینا، لید اور پیشاب قیامت کے دن اس شخص کے
میزان میں (تینوں کے طور پر) ہوں گے۔

الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ الْأَجْرُ

وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (بخاری ج ۱/۳۳۰)

گھوڑے کی پیشانی میں اجر و ثواب اور نصیحت کی صورت میں قیامت تک کے لیے خیر رکھ دی گئی ہے۔

رَبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَمَوْضِعُ سَوْطٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا. (بخاری ج ۱/۳۰۵)

جہاد میں ایک دن کا پہرا دینا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور جنت میں تم میں سے کسی کے کوڑے چھنی جگہ دینا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَعَدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا. (بخاری ج ۱/۳۹۸)

جس شخص نے جہاد میں ایک دن کا روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اسے

جہنم سے ستر سال دور کر دے گا۔

لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا.

(مسلم ج ۲/۱۳۷)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کافر اور اسے قتل کرنے والا (جہاد) کبھی بھی جہنم میں جمع نہیں ہوں گے۔

رَبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَ قِيَامِهِ وَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجِرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنَ الْفِتْنَانَ.

(مسلم ج ۲/۱۳۲)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک دن اور رات کی پہریداری ایک مہینے کے روزے اور قیام سے افضل ہے اگر مجاہد پہریداری کے دوران مر گیا تو اس کا عمل اس کے لیے

جاری کر دیا جائے گا اور اس کے لیے روزی جاری فرمادی جائے گی اور وہ منکر تکبر سے محفوظ ہو جائے گا۔

۲۲

سَتَفْتَحَ عَلَيْكُمْ أَرْضُنَّ وَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُلْهَوْ بِأَسْهَمِهِ.

(مسلم ج ۲/۱۳۳)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب تمہارے لیے زمین پر فتح ہوگی اور اللہ تمہارے لیے (دشمنوں کے مقابلے میں) کافی ہو جائے گا بس تم (ان اچھے حالات میں بھی) تیر اندازی مت چھوڑنا۔

۲۵

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (مسلم ج ۲/۱۳۳)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کی ایک جماعت قیامت تک قتال کرتی رہے گی یہ لوگ حق پر قائم ہوں گے۔

۲۱

جُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمَحِي وَجُعِلَ الدَّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَيَّ مَنْ خَالَفَ أَمْرِي.

(بخاری ج ۱-۳۰۸)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری روزی میرے نیزے کے نیچے رکھ دی گئی ہے اور ذلت و پستی ان لوگوں پر مسلط کر دی گئی ہے جو میرے دین کی مخالفت کریں۔

۲۷

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(بخاری ج ۱/۳۹۶)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے میرے پروردگار میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، بزدلی اور زیادہ بڑھاپے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے۔

۲۸

مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ.

(مسلم ج ۲/۱۴۱)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو سچے دل سے شہادت مانگے گا اسے عطا کر دی جائے گی اگرچہ (ظاہر) وہ اسے نہ پا سکے۔

۲۹

مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ.

(مسلم ج ۲/۱۴۱)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مر گیا اور اس نے جہاد

نہ کیا اور نہ جہاد کا شوق اس کے دل میں پیدا ہوا تو وہ نفاق کے ایک درجے پر مرا۔

۳۰

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ يُعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يُعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي.

(مسلم ج ۲/۱۴۲)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

۳۱

إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيَتَّقِي بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ

أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ.

(مسلم ج ۲/۱۲۶)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک امیر ڈھال ہوتا ہے جس کی قیادت میں جہاد کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے (لوگوں کے شرور سے) بچا جاتا ہے پس اگر وہ اللہ سے ڈرنے کا حکم دے گا اور انصاف کرے گا تو اسے اس کا اجر ملے گا اور اگر اس کے خلاف کا حکم دے گا تو اس کا گناہ اس کے سر ہوگا۔

مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةِ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً.

(مسلم ج ۲/۱۲۸)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو اپنا ہاتھ (امیر کی) اطاعت سے نکالے گا وہ قیامت کے دن اللہ کے حضور بے دلیل حاضر ہوگا اور جو شخص اپنے گلے میں (امیر کی) بیعت کے بغیر رہے گا وہ جہالت کی موت مرے گا۔

مَنْ آتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يَفْرِقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ.

(مسلم ج ۲/۱۲۸)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم سب کسی ایک شخص (کی امارت پر) متحد ہو اور کوئی شخص آ کر تمہاری قوت کو توڑنا چاہے یا تمہاری جماعت میں تفریق ڈالنا چاہے تو اسے قتل کر دو۔

حَدَّثَنِي مُحَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السَّلْمِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا يَعْنِي عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ إِنَّ الْهَجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا وَلَكِنْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ.

(مسلم ج ۲/۱۳۰)

حضرت مجاشع بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہجرت کا وقت گزر گیا اب تم اسلام، جہاد اور خیر کے کاموں پر بیعت کرو۔

لَا هَجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتَنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا۔ (مسلم ج ۲/۱۳۱)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فتح (مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہے بلکہ جہاد اور نیت جہاد باقی ہے اور جب تمہیں (امیر کی طرف سے) جہاد میں نکلنے کے لیے کہا جائے تو نکل پڑو۔

لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ فَإِنِّي لَا أَمْنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ۔ (مسلم ج ۲/۱۳۱)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا دشمن کی سرزمین کی طرف

قرآن مجید لے کر سفر نہ کرو مجھے خطرہ ہے کہ قرآن مجید دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

الْبَرَكَهَ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ۔ (مسلم ج ۲/۱۳۳)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا برکت گھوڑوں کی پیشانی میں ہے۔

غُلُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ۔ (مسلم ج ۲/۱۳۵)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جہاد میں ایک صبح کا یا ایک شام کا لگا دینا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

تَكْفُلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ وَتَصَدِيقُ

كَلِمَتِهِ بَأْنُ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعُهُ إِلَى
مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرِ
أَوْ غَنِيمَةٍ.

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے گھر سے اللہ
تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے لیے اور اللہ کے کلمے کی تصدیق
کے لیے نکلا ہو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ضمانت لے لی
ہے کہ اسے یا تو جنت میں داخل فرمائے گا یا اجر و غنیمت دے کر
اس کے گھر لوٹائے گا۔

۴۰

حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ
كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ
يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ
فَيُخَوِّنُهُ فِيهِمْ إِلَّا وَقَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَأْخُذُ
مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ. (مسلم ج ۲/۱۳۸)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جہاد میں جانے والے
مجاہدین کی عورتوں کی حرمت پیچھے رہ جانے والوں پر ان کی
ماؤں کی حرمت جیسی ہے جو شخص جہاد سے پیچھے رہ کر کسی مجاہد
کے گھر والوں کے ساتھ کوئی خیانت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے
قیامت کے دن اس مجاہد کے سامنے کھڑا فرمادے گا پس وہ
مجاہد اس کے اعمال میں سے جو کچھ چاہے گا لے گا۔ پس
تمہارا کیا خیال ہے؟

چالیس پھول

ہم یہاں اپنے مجاہد بھائیوں کی خدمت میں چالیس احادیث کا ایک اور تحفہ پیش کر رہے ہیں اس تحفے کی خصوصیات یہ ہیں:-

- ۱ نماز کے احکام سے متعلق روایات کو ذکر کیا گیا ہے۔
- ۲ تمام احادیث صحاح ستہ (حدیث شریف کی چھ مشہور کتابوں) سے لی گئی ہیں۔
- ۳ ہر حدیث کے ساتھ اس کا ترجمہ اور مکمل حوالہ بھی درج کیا گیا ہے۔
- ۴ تمام احادیث مختصر ہیں اور انہیں یاد کرنا آسان ہے۔
- ۵ اہلسنت والجماعت احناف نے سینکڑوں سال تک

اسلامی خلافت چلائی ہے اور دنیا میں اللہ تعالیٰ کے دین کو نافذ کیا ہے اور آج بھی یہ سعادت انہیں نصیب ہے۔ نماز کی یہ تمام احادیث اس بات کا ایک نمونہ ہیں کہ فقہ حنفی قرآن و حدیث کی تشریح کا نام ہے اس لیے چھوٹے چھوٹے پمفلٹ پڑھ کر امت کے اس عظیم اور مقبول سلسلے سے کٹ جانا عقلمندی نہیں ہے۔ فروعی مسائل کے بارے میں احادیث میں جو ظاہری اختلاف نظر آتا ہے اس کا حل یہ ہے کہ مستند علماء کرام کی خدمت میں حاضری دے کر باقاعدہ حدیث شریف کو پڑھا جائے۔ فقہ حنفی کے مسائل کا قرآن و حدیث اور اجماع امت کے موافق ہونا سورج کی روشنی کی طرح واضح ہے شک کرنے یا راستہ بدلنے سے پہلے محقق علماء کرام سے تحقیق ضرور کر لیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أُسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لُلاَجْرِ.

(ترمذی ص ۳۰ ج ۱)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا فجر کی نماز خوب
سفیدی ہونے پر پڑھو کیونکہ اس میں اجر و ثواب زیادہ ہے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۲

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ
الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. (بخاری ص ۶۷ ج ۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سخت
گرمی ہو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی

شدت جہنم کے اثر سے ہے۔

فائدہ: اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ گرمیوں میں
ظہر کی نماز کو قدرے تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے اور یہی
احناف کا مسلک ہے۔

۳

قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ مَا دَامَتِ
الشَّمْسُ بَيَضَاءَ نَقِيَّةٍ. (ابوداؤد ص ۶۵ ج ۱)

ترجمہ: حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم مدینہ
میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ ﷺ
نماز عصر تاخیر سے ادا فرماتے تھے جب تک سورج سفید رہتا۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۴

قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ.

(بخاری ص ۷۹ ج ۱)

ترجمہ: حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سورج چھپتے ہی حضور اکرم ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کرتے تھے۔

فائدہ: غروب ہوتے ہی نماز مغرب پڑھ لینی چاہیے یہی حضرات احناف کا مسلک ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُؤَخِّرُوا الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِهِ.

(ترمذی ص ۴۲ ج ۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں اپنی امت پر مشقت محسوس نہ کرتا تو ان کو حکم دیتا کہ وہ تہائی رات یا نصف رات تک عشاء کی نماز کو موخر کریں۔

فائدہ: عشاء کی نماز کے وقت کے بارے میں احناف کا

مسلک اسی حدیث کے مطابق ہے۔

قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَوةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَوةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ (مسلم ج ۱ ص ۴۱۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہمیشہ اپنے وقت پر ہی نماز پڑھتے دیکھا سوائے دو نمازوں مغرب و عشاء کے جنہیں آپ نے مزیلفہ میں اکٹھے پڑھا۔

فائدہ: جمع بین الصلوتین کے بارے میں احناف کا مسلک اس حدیث شریف کے مطابق ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ آتَى

بَابًا مِّنْ أَبْوَابِ الْكِبَارِ . (ترمذی ج ۱ ص ۴۸)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے بلا عذر دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھا اس نے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۸

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ لَوْ قُتِلَ إِلَّا بِجَمْعٍ وَعَرَفَاتٍ .

(نسائی ج ۲ ص ۴۴)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ ہمیشہ وقت پر نماز پڑھتے تھے سوائے مزدلفہ اور عرفات کے (جمع کے دوران آپ نے جمع بین الصلوٰتین فرمایا)

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۹

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بَعِيرٌ طُهُورٍ . (مسلم ج ۱ ص ۱۱۹)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۱۰

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ . (مسلم ج ۱ ص ۱۷۰)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو وضو مکمل کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر پھر تکبیر کہہ۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۱۱

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الْقِنَاعَ .

(شمال ترمذی ص ۴)

ترجمہ: حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ اکثر اوقات اپنے سر مبارک کو ڈھانپ کر رکھتے تھے۔

فائدہ: اس روایت اور حضور اکرم ﷺ کے عمامہ باندھنے والی روایات سے نماز میں سر ڈھانپنے کا مسئلہ معلوم ہوا اور یہی احناف کا مسلک ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ. (ابن ماجہ ص ۵۸)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف رخ کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور اللہ اکبر کہتے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ. (مسلم ج ۱ ص ۱۹۴)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ تکبیر سے نماز شروع فرماتے تھے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک اور مفتی بہ قول ہے

وَقَالَ حَتَّى يُحَادِثَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ.

(مسلم ج ۱ ص ۱۶۸)

ترجمہ: حضرت قتادہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ تکبیر تحریمہ میں اپنے ہاتھوں کو کانوں کی اونٹک اٹھاتے تھے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِثَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ.

(مسلم ج ۱ ص ۱۶۸)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ تکبیر تحریمہ میں اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے تھے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۱۶

مِنَ السُّنَّةِ وَضَعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ فِي
الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ.

(ابوداؤد ص ۱۱۷ اعلیٰ السنن ص ۱۶۶ ج ۲)

ترجمہ: حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے باندھا جائے۔

فائدہ: یہی حضرات احناف کا مسلک ہے۔

۱۷

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُؤْمِنًا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ. (ترمذی ج ۱ ص ۵۹)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ ہمارے امام بنتے تو اپنے دائیں ہاتھ سے اپنا بائیں ہاتھ پکڑتے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۱۸

كَانَتْ بَنَى الْبَوَاسِيرُ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ
صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا.

(بخاری ج ۱ ص ۱۵۰)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے بوا سیر کی شکایت تھی تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے متعلق عرض کیا کہ کیسے پڑھوں تو آپ ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر پڑھو اگر اسکی طاقت نہ رکھو تو بیٹھ کر پڑھو۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۱۹

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ
وَعُمَرَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ. (بخاری ج ۱ ص ۱۰۳)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما الحمد للہ رب العالمین سے نماز شروع کیا کرتے تھے۔

فائدہ: اس حدیث سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا آہستہ پڑھنا ثابت ہوا یہی احناف کا مسلک ہے

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ بِاللَّيْلِ كَبَّرُ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(ترمذی ج ۱ ص ۵۷)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اَلِ آخِرُ۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الطُّهْرِ فِي الْأَوَّلَيْنِ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ. (بخاری ص ۱۰۷ ج ۱)

ترجمہ: حضور ﷺ نماز طہر کی پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ اور سورت پڑھتے تھے۔

فائدہ: پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے بعد مزید قرأت کے وجوب پر احناف کا یہی مسلک ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا. (نسائی ص ۱۳۶ ج ۱)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لیے مقرر کیا

جاتا ہے کہ اس کی اتباع کی جائے پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرآن پڑھے تو تم خاموش رہو۔
فائدہ: احناف کا مسلک اسی صحیح حدیث کے مطابق ہے۔

۲۳

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرَ
 الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ
 وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ. (ترمذی ص ۵۸ ج ۱)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ نے (نماز پڑھاتے ہوئے) غیر
 المغضوب علیہم ولا الضالین پڑھا اور فرمایا آمین اور اس
 میں آپ نے اپنی آواز کو آہستہ کیا۔
فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۲۴

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَّا أُصَلِّيَ بِكُمْ
 صَلَوةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ.

(ترمذی ج ۱ ص ۵۹)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے (اپنے رفقاء سے) فرمایا
 کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر آپ
 نے نماز پڑھی اور صرف تکبیر تحریمہ کے وقت رفع یدین کیا۔
فائدہ: رفع یدین کے بارے میں یہی احناف کا مسلک ہے۔

۲۵

قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِي أَرَأَيْكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ
 كَأَنَّهَُا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسِ أَسْكُنُوا فِي

الصَّلَوةِ. (مسلم ج ۱ ص ۱۸۱)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم
 ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے میں

تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہو گویا کہ وہ سرکش گھوڑوں کی ڈمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

فائدہ: حنفیہ کی نماز الحمد للہ اس حدیث شریف کے عین مطابق ہے۔

۲۶

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

(بخاری ج ۱ ص ۱۰۹)

حضور اکرم ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو فرماتے اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۲۷

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظَمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ

وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ.

(بخاری ج ۱ ص ۱۱۲)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں پیشانی، اور آپ ﷺ نے ناک کی طرف اشارہ کیا اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کے اطراف۔ (یعنی انگلیاں)

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

۲۸

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتُ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ.

(مسلم ج ۱ ص ۱۹۴)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ اور اپنی کہنیاں اٹھا۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ
قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ
رُكْبَتَيْهِ. (ابوداؤد ص ۱۲۹ ج ۱)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے
رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ سجدہ فرماتے تو اپنے گھٹنے
اپنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے اور جب سجدہ سے اٹھتے تو
اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔
فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَفْرُشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ

رِجْلَهُ الْيُمْنَى. (مسلم ص ۱۹۴ ج ۱)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ (سجدوں کے درمیان بیٹھتے وقت) اپنا
بایں پاؤں بچھاتے تھے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے تھے۔
فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكْ.

(ابوداؤد ص ۱۱۴ ج ۱)
ترجمہ: پس آنحضرت ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر
کھڑے ہو گئے اور بیٹھے نہیں (یعنی دوسرے سجدے کے بعد
فورا کھڑے ہو گئے بیٹھے نہیں)
فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
نَهَضَ مِنَ الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ

بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَمْ يَسْكُتْ.

(مسلم ج ۱ ص ۲۱۹)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے اٹھتے تو الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع فرمادیتے تھے اور (ثناء وغیرہ کے لیے) خاموش نہیں ہوتے تھے۔

فائدہ: دوسری رکعت پر ثناء نہیں ہے یہی احناف کا مسلک ہے۔

إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ

الْيُمْنَى وَتُثْنِيَ الْيُسْرَى. (بخاری ص ۱۱۴ ج ۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا نماز کی سنت ہے (تشہد میں) دایاں پاؤں کھڑا رکھنا اور بائیں پاؤں پر بیٹھنا۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

كَانَ يُشِيرُ بِإصْبَعِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا.

(ابوداؤد ص ۱۴۹ ج ۱)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ جب تشہد پڑھتے اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے۔

وَقَبْضُ ثَنَتَيْنِ وَحَلَقَ حَلَقَةً وَأَشَارَ

بِالسَّبَابَةِ. (ابوداؤد ج ۱ ص ۱۴۵)

ترجمہ: اور رسول اللہ ﷺ نے دو انگلیوں کو بند کیا اور حلقہ بنایا اور سبابہ (شہادت والی انگلی) سے اشارہ کیا۔

فائدہ: تشہد میں اشارے کے بارے میں احناف کا یہی مسلک ہے۔

قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى
أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ. (مسلم ص ۲۱۶ ج ۱)

ترجمہ: میں حضور ﷺ کو (نماز کے آخر میں) دائیں بائیں
سلام پھیرتے ہوئے دیکھتا تو آپ کے رخسار مبارک کی
سفیدی کو بھی دیکھ لیتا۔

فائدہ: یہی حضرات احناف کا مسلک ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَوةُ
الْمَرْءِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَوتِهَا فِي
حُجْرَتِهَا وَصَلَوتُهَا فِي مَخْدَعِهَا أَفْضَلُ مِنْ
صَلَوتِهَا فِي بَيْتِهَا. (ابوداؤد ج ۱ ص ۹۱)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت کی اپنے کوٹھے
والی نماز اسکی صحن والی نماز سے بہتر ہے اور اسکی اندر کی کوٹھری

والی نماز اس کے بیرونی کوٹھے والی نماز سے بہتر ہے۔

فائدہ: یہی احناف کا مسلک ہے کہ خواتین کے لئے گھر
میں نماز ادا کرنا زیادہ افضل ہے۔

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا
الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا الْوِتْرُ حَقٌّ
فَمَنْ لَمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (ابوداؤد ص ۲۰۸ ج ۱)

ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نماز وتر حق (واجب)
ہے جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں آپ نے یہ
کلمات تین بار ارشاد فرمائے۔

فائدہ: وتر کے وجوب کے بارے میں یہی احناف کا
مسلک ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّكَ الْأَعْلَى
وَفِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا
فِي آخِرِ هِنِّ. (نسائی ج ۱ ص ۲۳۸)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے
پہلی رکعت میں بسم اللہ ربک الاعلیٰ دوسری رکعت
میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل هو اللہ
احد پڑھتے تھے اور صرف آخری رکعت میں سلام پھیلاتے
تھے۔

فائدہ: یہی احتاف کا مسلک ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

نَامَ عَنِ الْوُتْرِ أَوْ نَسِيَ فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَ وَإِذَا

اسْتَيْقَظَ. (ترمذی ج ۱ ص ۱۰۶)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص نماز وتر سے سو
جائے یا اسے بھول جائے تو جب یاد آئے یا جاگے تو ضرور پڑھ
لے (یعنی قضا کر لے)

فائدہ: یہی احتاف کا مسلک ہے۔

سفر کے شرعی احکام

فریضہ جہاد کو ادا کرنے کے لیے سفر کرنا پڑتا ہے۔ ہماری پاک شریعت نے سفر کے احکام بھی کھول کھول کر بیان فرمائے ہیں مجاہد کو چاہیے کہ وہ ان احکام پر دل و جان سے عمل کرے اور فضول سہولتیں ڈھونڈنے کی بجائے اپنے سفر کو شریعت کے احکام سے منور رکھے۔ حضرت مولانا مفتی محمد ابراہیم صاحب صادق آبادی نے مجاہدین کی سہولت کے لیے مسائل کا یہ مختصر مجموعہ مرتب کیا ہے جو حاضر خدمت ہے۔

مختصر احکام مسافر

① جو شخص تین منزل چلنے کا قصد کر کے اپنے شہر یا گاؤں کی آبادی سے نکل جائے وہ مسافر ہے (عامۃ الکتاب) مختار قول کے مطابق ایک منزل ۱۶ میل اور تین منزل ۴۸ میل کے برابر ہوتے ہیں اور ۴۸ میل کے ۷۷ کلو میٹر بنتے ہیں۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۹ ج ۲)

② اگر کسی مقام تک پہنچنے کے مختلف راستے ہوں کوئی طویل بقدر مسافت سفر اور کوئی مختصر مسافت سفر سے کم تو مسافر جس راستہ سے سفر کرے اسی کا اعتبار ہوگا طویل راستہ اختیار کرے تو قصر کرے گا۔ مختصر راستہ اختیار کرے تو پوری نماز پڑھے گا۔ (البحر الرائق ص ۱۳ ج ۲)

③ مسافر اس وقت تک قصر کرتا رہے گا جب تک اپنے شہر لوٹ کر نہ آجائے یا کسی دوسرے شہر یا گاؤں میں کم از

کم پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کر لے۔

(حدایہ فتح القدیر ص ۹ ج ۲)

۴ اگر کسی نے دو جگہوں پر پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کی ہے تو دیکھا جائے گا کہ وہ دونوں الگ الگ مستقل جگہیں ہیں یا ایک آبادی کے دو حصے ہیں۔ پہلی صورت میں مسافر ہوگا دوسری صورت میں مقیم۔ (شامی ص ۵۸۲ ج ۱)

۵ اگر کوئی شخص کسی کی حاجتی میں سفر کر رہا ہے تو سفر و اقامت میں امیر کی نیت کا اعتبار ہوگا۔ مامور کی نیت کا اعتبار نہیں وہ تابع امیر ہے۔ (فتح القدیر ص ۳۰ ج ۲)

۶ امیر و مامور مسافر تھے۔ امیر نے اقامت کی نیت کر لی اور پوری نماز ادا کی لیکن مامور کو پتہ نہ چلا اس لیے وہ قصر کرتا رہا تو اس کی نماز صحیح ہے آئندہ پوری نماز پڑھے۔ معہذا احتیاطاً یہ نمازیں لوٹا لے تو بہتر ہے۔

(کذا فی احسن الفتاویٰ ص ۶ ج ۳)

۷ مسافر نے سہواً پوری نماز کی نیت کر لی یا مقیم نے

سہواً قصر کی نیت کر لی تو نماز ہی میں نیت کی تصحیح کر لے۔ مگر زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہ کرے۔ دل ہی دل میں نیت کر لے (لہذا پہلی صورت میں قصر کرے دوسری میں پوری نماز پڑھے)۔ (احسن الفتاویٰ ص ۷ ج ۳)

۸ کوئی شخص مسافت سفر طے کر کے ایک جگہ پہنچا اور وہاں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لی تو یہ اس کا وطن اقامت ہے لہذا یہاں سے اگر کسی دوسری جگہ جانا چاہتا ہے تو یہ دیکھے کہ اسکی مسافت کتنی ہے؟ اگر سفر کی مسافت ہے تو قصر کرے اور اس سے کم ہے تو پوری نماز پڑھے۔ (کذا فی عمدۃ القدر ص ۴۲۵ ج ۲)

۹ مسافر نے مقیم امام کے پیچھے دو رکعت کی نیت کر لی پھر اس کی اقتداء میں پوری چار رکعت پڑھیں تب بھی اس کی نماز درست ہوگئی۔ اگر امام کا حال معلوم نہ ہو کہ وہ مسافر ہے یا مقیم تو دو یا چار رکعت کی تعیین کی ضرورت نہیں۔ محض ظہر کی نیت کافی ہے تعداد رکعات کی تعیین مسافر یا مقیم کسی کے لیے بھی ضروری نہیں۔ (فتاویٰ محمودیہ ص ۳۳۲ ج ۱۶)

۱۰ یوں تو مامور سفر و اقامت میں اپنے امیر کے تابع ہوگا۔ لیکن دوران سفر اگر مامور کے وطن سے گزر ہو تو وطن میں داخل ہوتے ہی مامور مقیم بن جائے گا خواہ وہاں اترنے کی نیت ہو یا نہ ہو۔ ہاں اس جگہ سے گزرنے کے بعد اگر مسافت سفر کی مقدار میں چلنا باقی ہے تو مامور پھر مسافر ہو جائے گا۔ (فتاویٰ عالمگیری ص ۱۳۲ ج ۱)

۱۱ مسافر نے ایک ساتھ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہیں کی بلکہ یہ ارادہ کیا کہ مقصد پورا ہوتے ہی دو چار دن تک لوٹ جاؤں گا مگر مقصد پورا نہ ہوا اس لیے چند دن کا قیام مزید بڑھا دیا۔ پھر کام نہ ہونے پر قیام اور بڑھا دیا اس طرح طویل قیام ہو گیا تب بھی وہ مسافر ہی رہے گا خواہ کتنا ہی عرصہ گزر جائے جب تک کہ ایک ساتھ پورے پندرہ دن کی نیت نہ کر لے۔ (حاشیہ الطحطاوی علی مراقی الفلاح ص ۳۲۶ وغیرہ)

۱۲ شرعی مسافت کے ارادہ سے ٹکرا کر راہ میں اچانک کسی عارض کی بناء پر رکنا پڑا۔ مثلاً اگلے شہر میں کرفیو نافذ ہو

جس سے راستہ بند ہو چکا ہو یا رفقہ سفر کا انتظار ہے تو اگر یقین اور غلبہ ظن کے ساتھ پندرہ یوم سے پہلے کوچ کرنا نظر آتا ہو تو وہ مسافر ہی رہے گا ہاں اگر پندرہ یوم کے بعد ہی سفر میں جانا ہوگا تو مقیم ہو جائیگا۔ (حدایہ احکام مسافر ص ۷۸)

۱۳ مسافر پر قصر واجب ہے۔ قصد اُچار رکعت پر ہی تو ہو۔ واستغفار کے ساتھ ساتھ نماز کا اعادہ بھی واجب ہے۔ اگر بھولے سے چار پڑھیں تو نماز ہو گئی بشرطیکہ قعدہ اولیٰ کیا ہو اور آخر میں سجدہ سہو بھی واجب ہے اس صورت میں دو رکعت فرض اور دو رکعت نفل ہوں گی اور قعدہ اولیٰ نہیں کیا تو چاروں رکعات نفل ہو جائیں گی۔ بھول کر کھڑے ہو جائیگی صورت میں تیسری رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے یا آنے پر لوٹ آئے ورنہ نماز کا اعادہ واجب ہوگا۔

(حاشی ص ۲۸ ج ۲ احسن الفتاویٰ ص ۷۷ ج ۳)

۱۴ اگر سسرال میں کسی شخص نے مستقل رہائش اختیار کر لی تو یہ اس کا وطن قرار پائے گا لہذا اس میں پوری نماز

پڑھے گا خواہ دو چار دن کے لیے ہی آئے اور اپنے والدین کے ہاں جائے تو قصر کرے گا جبکہ دونوں مقامات کے درمیان سفر کی مسافت ہو اور اگر مستقل رہائش سسرال کے ہاں نہیں صرف ملنے آئے ہیں تو میاں بیوی دونوں قصر کریں گے۔ الا یہ کہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لیں، غرض صرف شادی بیاہ سے کوئی جگہ مستقل وطن قرار نہیں پاتی جب تک کہ اس میں مستقل سکونت نہ اختیار کی جائے۔

(البحر الرائق ص ۱۳۶ ج ۲، امداد اللامک ص ۶۲ ج ۱)

۱۵ مسافر امام کے ساتھ مقیم مقتدی آ کر پہلی رکعت میں شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اٹھ کر بقیہ دو رکعت بلا قراءت خاموشی سے ادا کرے۔

اگر امام کو دوسری رکعت میں ملتا تو سلام کے بعد اٹھ کر پہلی رکعت میں ثناء تعوذ تسبیہ اور فاتحہ و سورت پڑھ کر قعدہ کرے پھر دوسری رکعت میں فاتحہ و سورت اور تیسری میں صرف فاتحہ پڑھ کر نماز پوری کرے۔ ان آخری دو رکعتوں کے

درمیان قعدہ نہ کرے۔

اگر تشہد میں آ کر شریک ہوا تو سلام کے بعد پوری نماز منفرد بن کر ادا کرے۔ یعنی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کر کے قعدہ کرے اور آخری دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھ کر نماز پوری کرے۔

(فتاویٰ مظاہر علوم معروف بہ فتاویٰ خلیفہ ص ۱۰۰ ج ۱ بحوالہ

بدائع الصنائع فتح القدیر رد المحتار وغیرہ)

۱۶ مسافر نے مقیم امام کے پیچھے ۴ رکعت نماز پڑھی مگر کسی سبب سے اس کی نماز فاسد ہوئی اور لوٹنا پڑی تو اب دو رکعت ہی پڑھے گا۔ (فتاویٰ عالمگیریہ ص ۱۴۲ ج ۱)

۱۷ ریل گاڑی اور بس میں کھڑے ہو کر قبلہ رخ نماز پڑھیں۔ گرنے کا خطرہ ہو تو کسی چیز سے ٹیک لگا کر یا ہاتھ سے کوئی چیز پکڑ کر کھڑے ہوں۔ حالت قیام میں ہاتھ باندھنا سنت ہے فرض نہیں اور قیام فرض ہے اس لیے بوقت ضرورت

باتھ چھوڑ کر کسی چیز کو پکڑ کر کھڑا ہو۔

اگر قبلہ رخ ہونے کی گنجائش نہ ہو تو دو نشستوں کے درمیان قبلہ رخ کھڑا ہو کر قیام و رکوع کا فرض ادا کرے اور سجدہ کے لیے پچھلی نشست پر کرسی کی طرح بیٹھ جائے یعنی پاؤں نیچے ہی رہیں اور سامنے کی نشست پر سجدہ کرے۔ اس صورت میں بحالت سجدہ گھٹنے کسی چیز پر نہیں ٹکیں گے مگر سجدہ میں گھٹنے رکھنا فرض نہیں بلکہ واجب یا سنت ہے۔ بوقت عذر اس کے ترک سے نماز ہو جائے گی اگر کسی وجہ سے قیام یا استقبال قبلہ کا فرض کسی طرح بھی ادا نہ ہو سکے تو اس وقت جیسے بھی ممکن ہو نماز پڑھ لے مگر بعد میں اپنی نماز کا اعادہ کرے۔

(حسن الفتاویٰ ص ۸۸ ج ۴)

۱۸

بوقت پرواز ہوائی جہاز میں نماز کا حکم چلتے ہوئے بحری جہاز کی طرح ہے یعنی اس میں بوجہ عذر نماز جائز ہے۔
کالصلوة علی الدابة۔

البتہ ٹھہرنے کی حالت میں دونوں کا حکم مختلف ہے۔ ہوائی جہاز زمین پر ہو تو اس میں بالاتفاق نماز صحیح ہے اور بحری جہاز کنارے کے ساتھ لگا ہوا ہو تو اس میں نماز کا جواز مختلف فیہ ہے۔ عدم جواز رائج ہے اگر بحری جہاز کا عملہ نماز کے لیے اترنے کی اجازت نہ دے تو جہاز میں نماز پڑھ لے مگر بعد میں اعادہ واجب ہے۔ (حسن الفتاویٰ ص ۹ ج ۴)

۱۹

اگر سفر اطمینان کا ہے تو مسافر کو چاہیے کہ حضر کی طرح سنت موکدہ بھی اہتمام سے ادا کرے اور سفر جلدی کا ہو تو سنت فخر کے سوا بقیہ سنتیں چھوڑ دے۔ فخر کی سنتیں سفر و حضر دونوں حالتوں میں موکدہ ہیں اس لیے ان کو کسی موقع پر بھی ترک نہ کرے۔ (اعلاء السنن ص ۸۸ ج ۷ وغیرہ)

بعض علماء نے فخر کی طرح مغرب کی دو سنتوں کا بھی استثناء کیا ہے۔ (البحر الرائق ص ۱۳۰ ج ۲)

۲۰

باجماعت نماز ادا کرنا سنت موکدہ ہے اور سفر سے جماعت کا حکم ساقط نہیں ہوتا۔ لہذا مسافرین پر بھی جماعت

مسنون ہے اور ان کیلئے بھی بغیر عذر جماعت ترک کر دینا باعث گناہ ہے البتہ اگر جماعت کرنے میں کسی قسم کی پریشانی یا سامان کے چوری ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر ترک جماعت پر گناہ نہ ہوگا۔ (شامی احکام مسافر ص ۱۴۰)

۲۱ سفر خواہ شرعی ہو یا لغوی۔ اس میں اگر سب رفقاء موجود ہوں تو اذان کہنا مستحب ہے اور اقامت سنت مکتدہ۔ سفر میں تنہا نماز کا بھی یہی حکم ہے۔

ریل کے ڈبے میں چونکہ سب لوگ یکجا ہی ہوتے ہیں اس لیے اس میں خواہ باجماعت نماز ہو یا تنہا دونوں صورتوں میں اذان مستحب ہے اور چلتی ریل میں ایک ڈبے کے مسافروں کا دوسرے ڈبے والوں سے کوئی تعلق نہیں اس لیے ہر ڈبے میں اذان و اقامت مستقل ہوگی اگرچہ دوسرے ڈبے سے اذان کی آواز پہنچ چکی ہو۔ (احسن الفتاویٰ ص ۲۹۴ ج ۲)

۲۲ مسافر اگر تندرست و توانا ہو اور روزہ بآسانی رکھ سکتا ہو تو رمضان میں اس کیلئے روزہ رکھنا افضل ہے

اگر صحت اس کی اجازت نہ دے یا روزہ کے سبب سفر میں دشواری کا خطرہ ہو یا رفقاء سفر کی تکلیف و تشویش کا باعث ہو تو اس صورت میں روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری ص ۲۰۱ ج ۱)

۲۳ حالت سفر میں روزہ کی نیت کر لینے کے بعد بغیر عذر و پریشانی روزہ توڑ دینا مناسب نہیں تاہم اگر توڑ ہی دیا تو کفارہ لازم نہ ہوگا بلکہ صرف قضا کرنی ہوگی اس طرح مقیم نے روزہ کی نیت کی اور پھر اسی دن اتفاقاً طویل سفر میں جانا پڑا تو روزہ نہ توڑے لیکن اگر مشقت ہو روزہ کا پورا کرنا دشوار ہو تو توڑ سکتا ہے کفارہ لازم نہ ہوگا۔

(عالمگیری ص ۲۰۶ ج ۱ فتاویٰ محمودیہ ص ۱۴۱ ج ۳)

۲۴ مسافر اگر دوران سفر نفوت ہو جائے تو اس سفر کے روزے اس سے ساقط ہیں ان روزوں کا فدیہ یا فدیہ کی وصیت ضروری نہیں۔

اگر گھر لوٹنے کے فوری بعد اس کی وفات ہوئی اور

دورانِ سفر فوت شدہ روزوں کی قضا رکھنے کا موقع ملا نہ ملا تب بھی یہ روزے معاف ہیں اگر گھر آ کر کچھ دن گزرنے کے بعد وفات ہوئی تو جتنے دن قضا رکھنے کا موقع ملا اتنے روزوں کے فدیہ دینے کی وصیت کرنا واجب ہے۔

(عائلیہ ص ۱۰۳ ج ۱ شامی ص ۱۲۷ ج ۲)

ایک شخص نے رمضان کے روزے مکہ مکرمہ میں رکھنے شروع کیے پھر عید سے پہلے پاکستان لوٹ آیا تو عید پاکستان والوں کے ساتھ کرے گا خواہ اکتیس روزے رکھنے پڑیں۔ اس کے برعکس پاکستان میں روزے شروع کر کے عید سے پہلے مکہ مکرمہ چلا گیا تو عید اہل مکہ کے ساتھ کرے خواہ اس کے روزے اٹھائیس ہی ہوں عید کے بعد ایک روزہ قضا رکھ لے۔ (کذا فی احسن الفتاویٰ ص ۲۲۳ ج ۳)